9 ۔ امتحان

مرزا فرحت اللہ بیگ

خلاصہ

مرزا فرحت اللہ بیگ کا شمار اردو کے ممتاز مزاح نگاروں میں ہوتا ہے۔ اُن کا اندازِ تحریر سادہ اور پُر لطف ہے۔ اس سبق میں وہ کہتے ہیں کہ لوگ امتحان کے نام سے گھبراتے ہیں لیکن مجھے ان کے گھبرانے پر ہنسی آتی ہے۔ بندے پر امتحان کا نہ رتی برابر اثر پہلے تھا اور نہ اب ہے آخر امتحان ایسا کیا ہوتا ہے؟ دو صورتیں ہیں فیل یا پاس اس سال کامیاب نہ ہوئے تو اگلے سال سہی۔ جی چاہتا ہے کہ تمام عمر امتحان ہوتے ہی رہیں لیکن پڑھنے اور یاد کرنے کی شرط اٹھا دی جائے۔ میں نے دو سال میں لاء کلاس کا کورس مکمل کر لیا مگر کس طرح کیا؟ لو سنو! شام کو یاروں کے ساتھ ٹہلنے نکلتا، واپسی پر کلاس میں بھی جھانک آتا، منشی صاحب دوست تھے اور لیکچرار صاحب پڑھانے میں غرق، حاضری کی تکمیل میں کچھ دشواری نہ تھی۔ قبلہ والد صاحب بہت خوش تھے کہ بیٹے کو قانون کا شوق ہو چلا ہے۔ کسی زمانے میں بڑے بڑے وکیلوں کے کان کترے گا، بہر حال "لا کلاس" کا صداقت نامہ ملا تو والد صاحب امتحان وکالت کی تیاری کے لیے سر ہو گئے۔ میں نے تقاضا کیا کہ علیحدہ کمرہ مل جائے تو محنت کروں۔ والدہ نے اپنے آرام کرنے کا کمرہ خالی کر دیا۔ میں نے دروازوں کے شیشوں پر کاغذ چپکا دیے۔ لیمپ روشن کر کے شام سات بجے سو جاتا اور صبح نو بجے اٹھتا۔ اگر کسی نے آواز دی تو ڈانٹ دیتا کہ خواہ مخواہ میری پڑھائی میں مخل نہ ہوں۔ بعض اوقات والدین کہتے کہ اتنی محنت نہ کیا کرو۔ لیکن زمانے کی ترقی کا نقشہ کھینچ کر ان کا دل خوش کر دیتا۔ قصہ مختصر امتحان میں شرکت کی درخواست دی گئی اور ایک دن ایسا آیا کہ ہم امتحان گاہ میں پہنچ گئے۔ گو کچھ بھی یاد نہیں کیا تھا لیکن دو وجہ سے کامیابی کی امید تھی۔ اوّل تو "امداد غیبی" دوسرے پرچوں کی الٹ پھیر"۔ پونے دس بجے گھنٹی بجی اور ہم بسم اللہ کہہ کر امتحان کے کمرے میں داخل ہوئے۔ یہاں ایک بہت خلیق اور ہنس مکھ نگران تھے، مجھے جگہ نہیں ملتی تھی، میں نے ان سے کہا، وہ میرے ساتھ ہو لیے، جگہ بتائی اور بڑی دیر تک ہنس ہنس کر باتیں کرتے رہے۔ میں سمجھا چلو بیڑا پار ہے۔ اللہ دے اور بندہ لے۔ ٹھیک دس بجے پرچہ تقسیم ہوا۔ میں نے پرچہ لیا اور کئی مرتبہ اول سے آخر تک پڑھ گیا۔ لیکن یہ نہ معلوم ہوا کہ کس مضمون کا ہے۔ میں کھڑا ہو گیا۔ گارڈ صاحب فوراً آئے۔ میں نے پوچھا جناب یہ پرچہ کس مضمون کا ہے؟ وہ مسکرائے، زبان سے تو کچھ نہ کہا مگر پرچے کے عنوان پر انگلی رکھ دی۔ اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ "اصولِ قانون" کا پرچہ ہے۔ دل کھل گیا۔ میں نے بھی قلم اٹھا کر لکھنا شروع کر دیا۔ اپنے برابر والے سے پوچھنے کی کوشش بھی کی، کچھ اِدھر اُدھر نگاہ بھی دوڑائی، مگر گارڈ صاحب تاڑ گئے تھے۔ ذرا میں نے گردن پھیری اور انہوں نے آواز دی کہ "جناب اپنے پرچے پر نظر رکھیے"۔ غرض اس طرح امتحان کے تمام دن گزر گئے۔ اب ممتحنوں کے پاس سفارش کی سوجھی۔ والد صاحب ایک زبردست سفارشی چٹھی لے کر ایک صاحب کے پاس پہنچے اور عرض کیا کہ خادم زادہ اس سال امتحان میں شریک ہوا ہے۔ اگر آپ کوشش فرمائیں تو یہ خانہ زاد ہمیشہ ممنون احسان رہے گا۔ وہ بہت ہنسے اور دوسرے لوگوں سے جو سلام کو حاضر ہوئے تھے، فرمانے لگے: یہ عجیب درخواست ہے، ان کا بیٹا تو امتحان دے اور خوش کوشش میں کروں۔ بندہ خدا اپنے لڑکے سے کہو کہ وہ خود کوشش کرے۔ بیچارے بڑے میاں ایسے نادم ہوئے کہ پھر کسی کے پاس نہ گئے۔ کچھ عرصہ کے بعد نتیجہ شائع ہوا تو کم ترین جملہ مضامین میں بدرجہ اعلیٰ فیل ہوا۔ والد صاحب کو بہت دکھ ہوا۔ نمبروں کی نقل حاصل کی اور بالآخر یہی نتیجہ اخذ کیا گیا کہ کسی بد معاش چپراسی نے

پرچے بدل دیے۔ ورنہ ممکن نہ تھا کے برابر تین گھنٹے لکھا جاتا اور صفر ملتا۔ مجھے تعجب تھا کیونکہ میں نے پرچے کچھ ایسے بُرے نہ کیے تھے۔ والد صاحب نے فرمایا بیٹا! گھبرانے کی کوئی بات نہیں، اس سال نہیں، آئندہ سال سہی۔ آخر کہاں تک بے ایمانی ہو گی۔ سو دن چور کے تو ایک دن شاہ کا۔

مشق

سوال 1: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف) مضمون نگار کو امتحان سے گھبرانے والوں پر ہنسی کیوں آتی ہے؟

جواب: مضمون نگار کو امتحان سے گھبرانے والوں پر ہنسی اس لیے آتی ہے کہ اس سے گھبرانے کی کیا ضرورت ہے۔ امتحان میں دو ہی صورتیں ہیں، فیل یا پاس، اگر فیل ہو گئے تو اگلی مرتبہ سہی۔

(ب) جوں جوں امتحان کے دن قریب آتے جاتے، مضمون نگار کے دوستوں اور ہم جماعتوں کا کیا حال ہوتا؟

جواب: جوں جوں امتحان کے دن قریب آتے جاتے، مضمون نگار کے دوستوں کے حواس اور اُن کا دماغ مختل ہو جاتا۔

(ج) مضمون نگار نے کون سا امتحان دیا تھا؟

جواب: مضمون نگار نے لاء کلاس کا امتحان دیا تھا۔

(د) مضمون نگار نے امتحان دیا تو نتیجہ کیا نکلا؟

جواب: مضمون نگار بدرجہ اعلیٰ فیل ہوا۔

(ہ) مضمون نگار کے والد نے کس طرح اسے تسلی دی؟

جواب: مضمون نگار کے والد نے فرمایا: بیٹا گھبرانے کی کوئی بات نہیں، اس سال نہیں آئندہ سال سہی آخر کہاں تک بے ایمانی ہو گی۔

سوال 3: مندرجہ ذیل الفاظ اور تراکیب کے معانی لکھیں۔

مختل: برہم۔ بگڑا ہوا۔ پریشان۔

مستغرق: مصروف۔ ڈوبا ہوا۔ محو۔

محویت: انہماک۔ فریفتگی۔ گمشدگی۔

امدادِ غیبی: باہر کی مدد۔ باہر سے مدد کرنے والا۔ وسیلہ کرنے والا۔

ممتحن: امتحان لینے والا۔ جانچنے والا۔

تشفی: تسلی۔ شفا پانا۔ تسکین۔ دل جمعی۔

اشک شوئی: تسلی دینا۔ دلاسا دینا۔ آنسو پونچھنا۔

کم ترین: تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ خفیف۔

بدرجہ اعلیٰ: اعلیٰ درجہ کا۔

خادم: شاگرد۔ نوکر۔ خدمت کرنے والا۔ (جمع خدام۔ خدم)

سوال 4: واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

جوابات:

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
امتحان	امتحانات	خیال	خیالات	مشغلہ	مشاغل
وکیل	وکلاء	ممتحن	ممتحنین	تدبیر	تدابیر
مضمون	مضامین				

سوال 5: اعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

حوَاس، مُختَل، مَشغَلَہ

خَلِیق، مُستَغرِق

سوال 6: متن کو مد نظر رکھتے ہوئے درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

(الف) بندے پر امتحان کا اثر نہیں تھا۔

(الف) ✓ رتی بھر　(ب) ذرا برابر　(ج) بالکل　(د) معمولی

(ب) طالب علم نے کتنے سال میں لا کلاس کا کورس پورا کیا؟

(الف) چار سال میں　(ب) ✓ دو سال میں　(ج) تین سال میں　(د) پانچ سال میں

(ج) لا کالج میں کون طالب علم کا دوست تھا؟

(الف) لیکچرار صاحب　(ب) پرنسپل صاحب　(ج) ✓ منشی صاحب　(د) چوکیدار

(د) طالب علم نے کس سے پوچھا کہ یہ پرچہ کس مضمون کا ہے؟

(الف) نگران صاحب سے　(ب) ✓ گارڈ صاحب سے　(ج) سپرنٹنڈنٹ سے　(د) کسی طالب علم سے

(ہ) طالب علم کتنی دیر میں کمرے سے باہر نکل آتا؟

(الف) ایک گھنٹے بعد　(ب) ✓ آدھا گھنٹا بعد　(ج) دو گھنٹے بعد　(د) تین گھنٹے بعد

سوال 7: متن کو پیش نظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) لوگ --------کے نام سے گھبراتے ہیں لیکن مجھے ان کے ------پر ہنسی آتی ہے۔ (امتحان، گھبرانے)

(ب) والد صاحب قبلہ -------تھے کہ بیٹے کو-------کا شوق ہو چلا ہے۔ (خوش، قانون)

(ج) کسی زمانے میں بڑے بڑے --------کے کان کترے گا۔ (وکیلوں)

(د) لیمپ روشن کر کے آرام سے --------سو جاتا اور صبح ------اٹھتا۔ (سات بجے، نو بجے)

(ہ) قصہ مختصر درخواست شرکت دی گئی اور ---------ہو گئی۔ (منظور)

(و) یہاں ایک بہت ------اور --------نگرانِ کار تھے۔ (خلیق، ہنس مکھ)

(ز) ایک ------ایک اصول قائم کرتا ہے، دوسرا اس کو توڑ دیتا ہے۔ (مقنن)

(ح) والد صاحب روز ---------آ جاتے اور --------- صحن میں بیٹھے رہتے۔ (گیارہ بجے، نیچے)

(ط) والد نے عرض کیا کہ --------اس سال امتحان میں شریک ہوا ہے۔ (خادم زادہ)

(ی) سو دن ------- کے تو ایک دن ------ کا۔ (چور، شاہ)

سوال 8: متن کو مد نظر رکھ کر کالم (الف) میں دیئے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

جوابات:

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
فرحت اللہ بیگ	لاءکلاس	امتحان
فیل	مرتا	پاس
جینا	بُڑھیا	مرنا
دو سال	امتحان	لاءکلاس
بڈھا	پاس	بُڑھیا
تقدیر	ناکامیابی	تدبیر
مشکل	منظور	آسان
کامیابی	تدبیر	ناکامیابی
درخواست	آسان	منظور

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

1-مرزا فرحت اللہ بیگ پیدا ہوئے:

(الف) 1883ء (ب) 1885ء (ج) 1886ء (د) 1887ء

2-مرزا فرحت اللہ بیگ نے وفات پائی:

(الف) 1947ء میں (ب) 1948ء میں (ج) 1951ء میں (د) 1953ء میں

3-مرزا فرحت اللہ بیگ ـــــــ میں پیدا ہوئے:

(الف) دلی (ب) بمبئی (ج) کلکتہ (د) بنارس

4-مرزا فرحت اللہ بیگ نے دلی کالج سے بی۔اے کیا:

(الف) فورٹ ولیم (ب) علی گڑھ (ج) سینٹ اسٹیفنز (د) دہلی مسلم کالج

5-زمانہ طالب علمی میں شوق رہا:

(الف)ڈرامے اور ہاکی کا (ب)فٹ بال اور کرکٹ کا (ج)ڈرامے اور نظم نگاری کا (د)ڈرامے اور کرکٹ کا

6-مرزا فرحت اللہ بیگ حیدر آباد دکن چلے گئے:

(الف)1907ء میں (ب)1908ء میں (ج)1909ء میں (د)1910ء میں

7-فرحت اللہ بیگ گورنمنٹ ملازمت کے دوران عہدے تک پہنچے:

(الف)وزیر (ب)وزیر امور ہند (ج)ہوم سیکرٹری (د)وزیر تعلیم

8-مرزا فرحت اللہ بیگ نے وفات پائی:

(الف)مدراس میں (ب)کلکتہ میں (ج)حیدر آباد میں (د)دلی میں

9-مرزا فرحت اللہ کا انداز تحریر تھا:

(الف)سادہ اور پر لطف (ب)مشکل (ج)عام فہم (د)پر لطف اور مشکل

10-مرزا فرحت اللہ صاحب بڑے شگفتہ انداز کی خاص بات لکھتے تھے:

(الف)دکن (ب)پنجاب (ج)لکھنؤ (د)دہلی

11-مرزا فرحت اللہ کی تحریر میں خاص لطف دیتی ہے:

(الف)جملوں کی سادگی (ب)اسلوب (ج)مزاح کی چاشنی (د)شگفتگی

12-فرحت کے اسلوب کی نمایاں خوبی فقروں کا اختصار ہے۔بقول!

(الف)جان اسٹیفورڈ (ب)رشید احمد صدیقی (ج)ڈاکٹر سید عبداللہ (د)ڈاکٹر جمیل جالبی

13-مرزا فرحت اللہ بیگ نے قلمی نام سے لکھا:

(الف)مرزا الم نشرح (ب)مرزا صدیق (ج)مرزا سعد صدیق (د)مرزا اسد

14-بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق اور ——— نے ان کی ہمت بڑھائی اور وہ اپنے اصل نام سے لکھنے لگے:

(الف)ڈاکٹر سید عبداللہ (ب)جمیل جالبی (ج)عظمت اللہ خان (د)احمد ندیم قاسمی

15-مرزا فرحت اللہ بیگ کی شاعری کا مجموعہ نام سے شائع ہوا:

(الف)میری شاعری (ب)مرزا کی شاعری (ج)بہترین غزلیں (د)بہترین نظمیں

16-مرزا فرحت اللہ کے مضامین شائع ہوئے:

(الف)مضامین فرحت کے نام سے (ب)مرزا کے مضامین کے نام سے (ج)الم نشرح کے نام سے (د)مرزا سعد صدیق کے نام سے

17-"پھول والوں کی سیر"، "دلی کا ایک یادگار مشاعرہ" اور ——— ان کے یادگار مضامین ہیں:

(الف)نذیر احمد کی کہانی (ب)مرزا غالب کی کہانی (ج)پھل والوں کی سیر (د)لاہور کا ایک یادگار مشاعرہ

18-مرزا فرحت اللہ کے نزدیک امتحان کی صورتیں ہیں:

(الف)دو (ب)چار (ج)تین (د)ایک

19-لوگ امتحان کے نام سے گھبراتے ہیں اور مرزا فرحت اللہ کو ان کے گھبرانے پر:

(الف)ہنسی آتی ہے (ب)خوشی ہوتی ہے (ج)غم ہوتا ہے (د)رونا آتا ہے

20-تمام عمر امتحان ہوتے رہیں لیکن شرط اٹھادی جائے:

(الف) لکھنے کی (ب) پڑھنے کی (ج) یاد کرنے کی (د) پڑھنے اور یاد کرنے کی

21-مرزا فرحت اللہ نے لاء کلاس کا کورس پورا کیا:

(الف) تین سال میں (ب) دو سال میں (ج) چار سال میں (د) ایک سال میں

22-مرزا فرحت اللہ کو لاء کلاس میں حاضری کی تکمیل میں دشواری نہ ہوتی کیونکہ دوست تھے:

(الف) لیکچرار (ب) کلرک (ج) منشی صاحب (د) پرنسپل

23-والد صاحب قبلہ خوش ہو چلے تھے کہ بیٹے کو شوق ہو چلا ہے:

(الف) ڈاکٹری کا (ب) ٹیچر بننے کا (ج) قانون کا (د) پڑھنے کا

24-دو سال ایسے گزرے جیسے:

(الف) طوفان (ب) خوشبو (ج) آندھی (د) ہوا

25-مرزا فرحت اللہ بیگ نے تقاضا کیا کہ امتحان وکالت کی تیاری کروں گا جب مل جائے گا:

(الف) ایک استاد (ب) علیحدہ کمرہ (ج) علیحدہ گھر (د) ہوسٹل

26-مرزا فرحت اللہ بیگ کے پڑھنے کے لئے بڑی بی نے کمرہ خالی کروا دیا:

(الف) کھانے والا (ب) مہمان خانہ (ج) سٹور (د) اپنا سونے کا

27-کمرے کے دروازے کے شیشوں پر مرزا فرحت اللہ نے چپکا دیا:

(الف) اخبار (ب) پھول (ج) کاغذ (د) گتا

28-مرزا فرحت اللہ بیگ لیمپ روشن کر کے آرام سے سو جاتا او صبح 9 بجے اٹھتا:

(الف) سات بجے (ب) آٹھ بجے (ج) چھ بجے (د) دس بجے

29-مرزا فرحت اللہ بیگ ابھی کس امتحان کے لیے تیار نہیں تھے؟

(الف) ڈاکٹری کے (ب) وکالت کے (ج) سول جج کے (د) انجینئر کے

30-والد صاحب بولے محنت کی ہے تو شریک ہو جاؤ۔ کامیابی و ناکامی ——— کے ہاتھ ہے:

(الف) بندے (ب) خدا (ج) اپنے (د) ممتحن

31-میں نے لیکچر دے کر ثابت کر دیا کہ تدبیر کوئی چیز نہیں ہے۔ تمام کام چلتے ہیں:

(الف) محنت سے (ب) تگ و دو سے (ج) تقدیر سے (د) چالاکی سے

32-مرزا فرحت اللہ صاحب کو کامیابی کی امید تھی:

(الف) تین وجہ سے (ب) ایک وجہ سے (ج) دو وجہ سے (د) چار وجہ سے

33-مرزا فرحت اللہ بیگ صاحب کو وکالت کے امتحان میں کامیابی کی امید تھی پرچوں کے الٹ پھیر سے اور:

(الف) نگران عملے سے (ب) ممتحن کی نرمی سے (ج) امداد غیبی سے (د) اللہ توکل

34-مرزا فرحت اللہ بیگ امتحان کے کمرے میں داخل ہوئے:

(الف) پونے گیارہ بجے (ب) پونے ایک بجے (ج) پونے بارہ بجے (د) پونے دس بجے

35-مرزا فرحت اللہ کے ہال میں پرچہ تقسیم ہوا:

(الف) دس بجے　(ب) گیارہ بجے　(ج) بارہ بجے　(د) ساڑھے دس بجے

36-مصنف نے پرچہ اول سے آخر تک پڑھا:

(الف) ایک مرتبہ　(ب) دو مرتبہ　(ج) کئی مرتبہ　(د) تین مرتبہ

37-پرچہ پڑھنے کے بعد مصنف کے چہرے پر تھا:

(الف) سرور　(ب) سکون　(ج) اطمینان　(د) آرام و سکون

38-مصنف نے کہتے سنا پرچہ مشکل ہے:

(الف) طلباء کو　(ب) ممتحن کو　(ج) نگرانِ اول کو　(د) نگرانِ کار کو

39-گارڈ صاحب نے انگلی عنوان پر رکھ کر بتایا کہ پرچہ ہے:

(الف) اصولِ تجارت کا　(ب) اصولِ قانون کا　(ج) کامرس کا　(د) جغرافیہ کا

40-مرزا فرحت اللہ بیگ کے بقول کسی کتاب کو پڑھنے کی ضرورت نہیں:

(الف) اصول کے لیے　(ب) تجارت کے لئے　(ج) کامرس کے لیے　(د) ریاضی کے لیے

41-کون اصول قائم کرتا ہے تو دوسرا اسے توڑ دیتا ہے؟

(الف) وزیر　(ب) عدالتی نمائندہ　(ج) چیف جسٹس　(د) مقنّن

42-میرے ادھر ادھر دیکھنے پر بلائے ناگہانی کی طرح میرے سر پر کھڑے رہے:

(الف) گارڈ صاحب　(ب) ممتحن صاحب　(ج) نگران صاحب　(د) چیف صاحب

43-دوسروں سے مدد نہ ملنے پر کن سے پوچھنے کا سوچا؟

(الف) ساتھی طلبہ سے　(ب) ممتحن سے　(ج) گارڈ صاحب سے　(د) نگران صاحب سے

44-ایسی حالت میں کہ حرف ایک بھی یاد نہ ہو گزارنے مشکل ہوں گے:

(الف) 4 گھنٹے　(ب) 6 گھنٹے　(ج) 5 گھنٹے　(د) 3 گھنٹے

45-کمرہ امتحان کے باہر والد صاحب روز آ بیٹھتے:

(الف) بارہ بجے　(ب) ایک بجے　(ج) گیارہ بجے　(د) تین بجے

46-مصنف مرزا فرحت اللہ بیگ کمرے سے باہر نکل آنا چاہتے:

(الف) آدھ گھنٹے میں　(ب) ایک گھنٹے میں　(ج) دس منٹ میں　(د) بیس منٹ میں

47-مصنف کمرہ امتحان سے نکلتے ہی والد صاحب سے شکایت کرتے:

(الف) نگران عملے کی　(ب) گارڈ کی　(ج) ممتحن کی　(د) پرچے کی سختی کی

48-والد صاحب نے عرض کیا۔اس سال امتحان میں شریک ہوا ہے:

(الف) خانم زادہ　(ب) خادم زادہ　(ج) بیٹا　(د) لختِ جگر

49-مرزا فرحت اللہ صاحب تمام مضامین میں فیل ہوئے:

(الف) چند نمبروں سے　(ب) ایک دو، نمبروں سے　(ج) بدرجہ اعلیٰ　(د) صرف ایک نمبر سے

50-رزلٹ دیکھ کر قرار پایا:

(الف) پرچے بدل دیے (ب) درست نمبر نہیں دیئے (ج) دھاندلی ہوئی (د) اچھی جانچ نہ ہوئی

51-پرچے بدلنے کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا:

(الف) نگران عملے کو (ب) ممتحن کو (ج) طلباء کو (د) چپراسی کو

52-مضمون "امتحان" کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

(الف) طوفانِ اشک (ب) امراؤ جان (ج) مضامینِ فرحت (د) یادگارِ غالب

جوابات:

1-الف	2-الف	3-الف	4-ج	5-د
6-الف	7-ج	8-ج	9-الف	10-د
11-ج	12-ب	13-الف	14-ج	15-الف
16-الف	17-الف	18-الف	19-الف	20-د
21-ب	22-ج	23-ج	24-د	25-ب
26-د	27-ج	28-الف	29-ب	30-ب
31-ج	32-ج	33-ج	34-د	35-الف
36-ج	37-ج	38-د	39-ب	40-الف
41-د	42-الف	43-ج	44-ب	45-ج
46-الف	47-د	48-ب	49-ج	50-الف
51-د	52-ج			